وقال ربکم ادعونی استجب لکم (المؤمن: ٦٠)
"اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا"
دعائیں واذکار
رابطہ کیلیے پتہ:
محمد حنیف، پوسٹ بکس نمبر ۷۰۲۸، مسجد توحید، توحید روڈ، کیماڑی، کراچی
فون: 2850510-2854484

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

یہ عمل ہمارے معاشرے میں بہت عام ہے۔ فرض صلوٰۃ کے بعد لوگ (امام ومقتدی) یہ عمل کرتے ہیں اور ایسا نہ کرنے والے کو اجر وثواب سے محروم سمجھتے ہیں۔

آیئے نبی ﷺ کی احادیث صحیحہ میں تلاش کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرض صلوٰۃ کے بعد کونسا عمل کیا کرتے تھے:۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کی صلوٰۃ کے اختتام کو اللہ اکبر کہنے سے پہچانتا تھا (یعنی سلام پھیرنے کے بعد نبی ﷺ بلند آواز سے اللہ اکبر کہتے تھے) (بخاری ومسلم)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ سلام پھیرنے کے بعد صرف اس قدر بیٹھتے جب تک

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

کہہ لیتے (مسلم :کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ و بیان صفتہ)

"اے اللہ! تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے" (مسلم)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق نبی ﷺ سے ہر فرض صلوٰۃ کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کے اذکار بھی ثابت ہیں۔ محدثین نے فرض صلوٰۃ کے بعد ذکر بعد صلوٰۃ کے باب باندھے ہیں۔ احادیث میں کوئی بھی ایسی صحیح حدیث نہیں ملتی کہ آپ ﷺ نے یا صحابہ کرام نے یا بعد میں تابعین یا تبع تابعین نے فرض صلوٰۃ کے بعد کبھی بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کی ہو۔

بخاری میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر استسقاء میں یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔ (صحیح بخاری) ماننے والوں کے لیے تو قرآن اور احادیث کے دلائل حرف آخر ہیں لیکن نہ ماننے والوں کے لیے کچھ بھی نہیں۔

باقی اندرونی صفحہ آخر

فہرست

دُعا مانگنے کا طریقہ

اللہ تعالیٰ سے دُعا براہِ راست مانگنی چاہیے، قرآن اور حدیث کی یہی تعلیمات ہیں کہ اللہ قریب ہے (البقرۃ: ۱۸۶، ق: ۱۶) اور براہِ راست بغیر کسی واسطے اور وسیلے کے دُعاؤں کو سنتا ہے۔ (ابراہیم: ۳۹، سبا: ۵۰، مومن: ۲۰، شوریٰ: ۲۶) دُعا میں اللہ تعالیٰ کے اسماءُ الحسنیٰ کو وسیلہ بنائیں (الاعراف: ۸۰) یا اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنائیں۔ (فاطر: ۱۰/ حدیث بخاری) قرآن کریم میں انبیآء علیہم السلام کی دُعاؤں میں اسماءُ الحسنیٰ کا ہی وسیلہ آیا ہے۔ (آلِ عمران: ۸، ص: ۳۵، الممتحنۃ: ۵) دُعا مانگنے کا یہی شرعی طریقہ ہے۔ دُعاؤں میں انبیآء علیہم السلام، اولیاء اور دیگر غیر معمولی ہستیوں کو وسیلہ بنانا، ان کی حرمت وجاہ، ان کے صدقے و طفیل مانگتے ہوئے اس طرح کہنا کہ فلاں کے واسطے سے، فلاں کے وسیلے سے، فلاں کے طفیل، بحرمت فلاں، بحق فلاں، فلاں کی جاہ کے واسطے، فلاں کے صدقے سے، وغیرہ یہ کھلا شرک ہے۔ دُعاؤں میں اللہ کے بندوں یا مخلوق کو وسیلہ بنانا شرک والحاد ہے۔ (الاعراف: ۱۸۰، الاحقاف: ۲۸) یہی وسیلے کا شرک مشرکین مکہ میں پایا جاتا تھا۔

(یونس: ۱۸، الزمر: ۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دُعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھ کو رزق دے...... بلکہ اپنی دُعا کو پُورے یقین سے مانگے اس لیے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔ (بخاری:کتاب الدعوات، باب یعزم المسألة فانه لا مکره له/مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب العزم بالدعاء، ولا یقل ان شئت) پس دُعا پختہ یقین سے کرنی چاہیے۔

وہ کلمات جن کے ذریعے دعا قبول کی جاتی ہے

☆ اسم اعظم کے وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے

بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

(ابوداؤد:ابواب الوتر، باب الدعاء)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا۔ اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ کے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلے سے جب اللہ سے مانگا جاتا ہے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

(ابوداؤد ایضاً/ترمذی: کتاب الدعوات، باب ماجآء فی جامع الدعوات)

قبولیت دعا کے اوقات

☆ رات کے آخری حصہ میں دعا قبول کی جاتی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہر رات جب آخری تہائی رہ جاتی ہے تو ہمارا رب آسمانِ دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے:

مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ وَ مَنْ یَّسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ وَ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ

(بخاری:کتاب الدعوات باب الدعاء نصف اللیل)

”کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے کچھ مانگتا ہے کہ میں اسے کو عطا کردوں؟ کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے کہ میں اس کے گناہ معاف کردوں۔“

☆ سجدے میں دعا قبول کی جاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَآءَ

(مسلم: کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع والسجود)

"سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت قریب ہوتا ہے، لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو"

☆ جمعہ کے دن دعا قبول کی جاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا:

اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان کھڑا صلوٰۃ ادا کرتا ہے اور اللہ سے کچھ مانگتا ہے تو اللہ اسے عنایت فرمادیتا ہے۔ ہاتھ کے اشارے سے آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے۔

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعا فی الساعۃ النبی فی یوم الجمعۃ)

☆ توبہ کرنے والے کی دعا رات یا دن کی ہر گھڑی میں قبول کی جاتی ہے

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ عزوجل رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ

کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) پھر دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) یہاں تک کہ سورج غروب ہوجاتا ہے۔"

(مسلم: کتاب التوبۃ، باب قبول التوبۃ من الذنوب و ان تکررت الذنوب والتوبۃ)

وہ لوگ جن کی دعا قبول کی جاتی ہے

☆ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے خواہ کافر یا فاجر ہی کیوں نہ ہو

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مظلوم کی دعا سے بچو خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مظلوم کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی روکاوٹ نہیں۔" (احمد [مسند انس بن مالک رضی اللہ عنہ [۳/۱۵۳، حدیث: ۱۲۱۴۰)

☆ مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے؛ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تین (اشخاص) کی دعا قبول کی جاتی ہے جس میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنے بیٹے کے حق میں۔"

(ابن ماجۃ: کتاب الدعاء، باب دعوۃ الوالد و دعوۃ المظلوم)

☆ مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کسی حاضر (بھائی) کی غیر حاضر (بھائی) کے لیے دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔"

(ابو داؤد: کتاب الوتر، باب الدعاء بظہر الغیب)

وہ لوگ جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی

☆ حرام کھانے، پینے پہننے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا اور بیشک اللہ نے مومنوں کو ایسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ (المومنون: ۵۱) اور اللہ ارشاد فرماتا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، کھاؤ اس پاک رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔ (البقرۃ: ۱۷۲) پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے غبار آلود، بکھرے بالوں کے ساتھ آتا ہے، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دعا کرتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! اور حال یہ ہے کہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا سب حرام مال سے ہے، حرام مال سے ہی پرورش کیا گیا ہے تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔"

(مسلم: کتاب الزکوٰۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع من المعروف)

☆ گناہ اور قطع رحمی کی دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو تو اللہ تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے: (۱) یا تو دعا کے مطابق اس کی خواہش فوراً پوری کر دی جاتی ہے؛ یا (۲) اس کی دعا آخرت کے لیے ذخیرہ بنا دی جاتی ہے؛ یا

(۳) دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (یہ سن کر) عرض کیا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔"

(احمد [مسند ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ۱۸/۳، حدیث: ۱۰۷۴۹)

☆ غفلت اور لاپرواہی سے دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ سے قبولیت کے مکمل یقین کے ساتھ دعا کرو اور یاد رکھو اللہ غافل اور بے دھیان دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔"

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ماجآء فی جامع الدعوات)

دعا میں جائز امور

☆ کسی کی درخواست پر کسی آدمی کا نام لے کر دعا کرنا جائز ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

"میری والدہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ آپ کا خادم انس ہے، اس کے لیے اللہ سے دعا کیجیے۔ آپ ﷺ نے دعا فرمائی: یا اللہ! انس کو کثرت سے مال و اولاد دے اور جو کچھ دے اس میں برکت عطا فرما"

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعاء بکثرۃ المال والولد مع البرکۃ)

☆ دعا میں کافروں کے لیے ہلاکت اور بربادی مانگنا جائز ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے (مکہ کے مشرکوں کے خلاف

بددعا فرمائی:

"یااللہ! ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے کی طرح سات برس قحط بھیج کر میری مدد فرما۔" اور یہ بھی فرمایا: "یااللہ! ابوجہل کی بربادی خود پر لازم کرلے۔"

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء علی المشرکین)

☆ دعا میں کافروں کے لیے ہدایت طلب کرنا جائز ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ (اپنے قبیلہ کا سردار) رسول اللہ ﷺ کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور مسلمان ہونے سے انکار کیا ہے؛ پس ان کے لیے بددعا فرمایے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم سمجھے کہ اب رسول اللہ ﷺ ان کے لیے بددعا فرمائیں گے لیکن آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا فرمائی:

"یااللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں میرے پاس لے آ۔"

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعا للمشرکین)

☆ دعا میں اپنے نیک اعمال کا وسیلہ بنانا جائز ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"تم سے پہلے لوگوں میں تین شخص سفر کر رہے تھے یہاں تک کہ رات آ گئی اور رات گذارنے کے لیے وہ ایک غار میں داخل ہو گئے اور پہاڑ کی چٹان اوپر گری اور اس نے غار کے منہ کو بند کر دیا۔ ان تینوں نے آپس میں کہا کہ اس مصیبت سے تمہیں کوئی چیز نجات دلوانے والی نہیں ہے الا یہ کہ تم اپنے نیک اعمال کے ذریعہ سے دعا

کرو۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ بارِالٰہا! میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور جب تک میں ان کو کھلا پلا نہ لوں، نہ تو بال بچوں کو کھلاتا تھا اور نہ جانوروں کو۔ اور ایک روز درخت کی تلاش میں بہت دور نکل گیا اور جب واپس آیا تو دونوں سو چکے تھے۔ میں نے دودھ دوہا تاکہ ان کو پلاؤں مگر ان کو سوتا ہوا پایا۔ میں نے نہ تو یہ پسند کیا کہ ان کو بیدار کروں اور نہ یہ ہی کہ ان سے پہلے کسی اور کو کھلاؤں۔ اسی طرح میں پیالہ ہاتھ میں لیے ان کے جاگنے کا انتظار کرتا رہا اور میرے بچے بھوک سے بے تاب ہو کر میرے قدموں میں لوٹتے رہے یہاں تک کہ فجر ہو گئی اور وہ دونوں جاگ اٹھے اور دودھ پی لیا۔ اے مالک! اگر یہ میں نے تیری رضا جوئی کے لیے کیا ہو تو اس چٹان کی مصیبت کو ہم سے ہٹا دے۔ چٹان کچھ ہٹ گئی مگر اتنی نہیں کہ وہ باہر نکل سکیں۔ اب دوسرے نے کہا کہ مالک! میرے چچا کی بیٹی تھی جو دنیا میں مجھے سب سے زیادہ عزیز تھی۔ میں نے اس سے برے کام کا ارادہ کیا مگر وہ راضی نہ ہوئی۔ وقت گذرتا گیا یہاں تک کہ اس پر قحط سالی کا سخت وقت پڑا۔ وہ میرے پاس مدد مانگتی ہوئی آئی۔ میں نے اس کو ایک سو بیس دینار اس شرط پر دیے کہ وہ میرے ساتھ برا کام کرے گی۔ وہ راضی ہو گئی لیکن جب میں نے اس پر قابو پالیا تو کہنے لگی کہ اللہ سے ڈر اور مہر کو ناجائز طریقہ پر نہ توڑ۔ میں اس کے پاس سے ہٹ گیا حالانکہ وہ مجھے دنیا میں سب سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے وہ دینار بھی اس کے پاس رہنے دیے اور واپس نہیں لیے۔ اے مالک! اگر یہ سب کچھ میں نے تیری رضا کے لیے کیا تھا، تو ہم کو اس مصیبت سے نجات دے۔ چٹان کچھ اور ہٹ گئی مگر ابھی تک باہر نکلنا ان کے لیے ممکن نہ تھا۔ تیسرے شخص نے کہا کہ بارِالٰہا! میں نے کچھ مزدوروں

کو اجرت پر رکھا اور سب کو ان کی اجرتیں دے دیں لیکن ایک مزدور اپنی مزدوری لیے بغیر چلا گیا۔ میں نے اس کی اجرت کو کام میں لگایا اور بہت سا مال نفع میں حاصل ہوا۔ کچھ مدت کے بعد وہ مزدور آ گیا۔ اور اس نے مجھ سے کہا کہ اے اللہ کے بندے! میری مزدوری مجھے دے دے۔ میں نے اس سے کہا کہ یہ سب کچھ جو تو دیکھ رہا ہے: یہ اونٹ یہ گائیں، یہ بھیڑیں، یہ غلام، یہ سب تیری ہی اجرت ہے۔ وہ بولا: اللہ کے بندے! مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے جواب دیا: میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا (بلکہ حقیقی بات یہی ہے)۔ پس اس نے سب کچھ لے لیا اور ہنکا لے گیا، ایک چیز بھی نہ چھوڑی۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ سب کچھ تیری رضا کے لیے کیا ہو، تو ہماری اس مصیبت سے ہمیں نکال۔ پس چٹان ہٹ گئی اور وہ تینوں باہر نکل کر چل دیے۔" (بخاری: کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار)

☆ زندہ نیک آدمی سے دعا کروانا جائز ہے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، جب قحط پڑتا تھا تو، عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے بارش کے لیے دعا کرواتے تھے اور کہتے تھے کہ بارالٰہا! ہم (پہلے) اپنے نبی ﷺ کو تیری طرف (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے تھے اور تو بارش برساتا تھا۔ (اب جبکہ وہ ہم میں نہیں ہیں) ہم اپنے نبی ﷺ کے چچا کو (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے ہیں، مالک بارش بھیج۔ پھر بارش ہوتی۔

(بخاری: کتاب الاستسقاء باب سوال الناس الامام الاستسقاء اذاقحطوا)

دعا میں مکروہ اور ممنوع امور

☆ اپنے گناہوں کی سزا دنیا میں پانے کی دعا کرنا مکروہ ہے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو گیا تھا آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم (اللہ سے) کوئی خاص دعا یا سوال کیا کرتے تھے؟ اس نے عرض کی ہاں میں کہا کرتا تھا: یا اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ دنیا میں ہی دیدے (تاکہ آخرت میں محفوظ رہوں)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تجھ میں اتنی طاقت کہاں؟ یا یہ فرمایا: تجھ میں اتنی استطاعت کہاں؟ تو نے یوں کیوں نہ کہا: "یا اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) کی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔" انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی اور اللہ نے اسے اچھا کر دیا۔

(مسلم: کتاب الدعا باب کراہیۃ الدعا تعجیلا لعقوبۃ فی الدنیا)

☆ اپنے لیے، اپنی اولاد اور مال کے لیے بددعا کرنا منع ہے

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اپنی جانوں، اولادوں اور مالوں کے لیے بددعا نہ کرو، (ایسا نہ ہو کہ) تمہاری زبان سے ایسے وقت میں بددعا نکلے جس میں دعا قبول کی جاتی ہے اور تمہاری دعا قبول ہو جائے۔" (مسلم: کتاب الذکر والدعا)

☆ موت کی دعا کرنا منع ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے اگر موت کی آرزو کے بغیر چارہ کوئی نہ ہو تو یوں کہنا چاہیے: یا اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے دنیا سے اٹھا لے۔" (بخاری: کتاب المرضیٰ باب تمنی المریض الموت)

☆ **قطع رحمی اور گناہ کی دعا کرنا منع ہے**

☆ **دعا میں عجلت طلبی منع ہے**

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں مانگتا یا جلدی نہیں کرتا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ جلدی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دعا مانگنے والا کہے میں نے دعا مانگی، پھر مانگی لیکن مجھے دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور اس پر تھک ہار کر دعا کرنا چھوڑ دے۔"

(مسلم: کتاب الذکر و الدعا، باب بیان انه یستجاب للداعی مالم یعجل......)

☆ **مسجع و مقفع انداز میں (یعنی قافیہ بندی کرکے) دعا نہ کی جائے**

(بخاری: کتاب الدعوات، باب مایکره من السجع فی الدعاء)

☆ **دعا مانگتے ہوئے اللہ کے ساتھ کسی نبی، ولی یا بزرگ کو شریک کرنا منع ہے**

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعا میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا،

آگ میں داخل ہوا۔"

(بخاری: کتاب الایمان والنذور، باب اذاقال واللہ لااتکلم الیوم......)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں نبی ﷺ کے پیچھے (سواری پر بیٹھا ہوا) تھا آپ ﷺ نے فرمایا:

"اے لڑکے! اللہ کو یاد رکھ، وہ تجھے یاد رکھے گا؛ اللہ کو یاد رکھ، تو اسے اپنے سامنے پائے گا اور جب تو مانگے تو صرف اللہ سے مانگ اور جب تو مدد کا طالب ہو تو اللہ سے مدد طلب کر۔" (ترمذی: ابواب صفة القیامة، باب التوکل والصبر)

☆ **مسنون (یعنی نبی ﷺ سے ثابت شدہ) دعا کے الفاظ میں رد و بدل کرنا منع ہے**

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا: تم اپنے بستر پر آؤ تو صلوٰۃ کی طرح وضو کرو پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

وَ بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے (حصول ثواب کے شوق اور عذاب کے ڈر سے) اپنا آپ تیرے حوالے کیا، اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے، اپنا رخ تیری ہی طرف کرلیا، اپنی پیٹھ تجھ سے لگادی (یعنی تیرا سہارا لے لیا)، تیرے علاوہ (میری) کوئی جائے پناہ اور ٹھکانا نہیں، امید وخوف تیری ہی ذات سے ہے۔ اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔"

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسی رات مرجاؤ تو اسلام پر مروگے؛ پس (روزانہ سوتے وقت) اس دعا کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے یہ دعا (یاد کرنے کے لیے) نبی ﷺ کے سامنے دہرائی؛ جب میں اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ "اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا ہوں" (کے الفاظ) پر پہنچا تو میں نے نَبِیِّکَ کی جگہ رَسُوْلِکَ (اور تیرے رسول پر بھی ایمان لایا) کہہ دیا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں (یوں نہ کہو بلکہ وہی کہو) نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

(بخاری: کتاب الوضوء، باب فضل من بات علی الوضوء)

اس حدیث سے یہ مسئلہ اخذ ہوتا ہے کہ مسنون دعاؤں کے الفاظ میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہیں کرنا چاہیے بلکہ جس طرح منقول ہیں اسی طرح پڑھنا چاہیے۔

قرآنی دعائیں

☆ حصول ہدایت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (سورۃ الفاتحۃ)

"تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں سیدھا راستہ دکھادے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا نہ کہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا راستہ۔"

☆ خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف: ۱۰۱)

''اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے؛ مجھے اس حال میں دنیا سے اٹھا کہ مسلمان ہوں اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔''

☆ نیک اعمال کی توفیق اور اولاد کی اصلاح کے لیے دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (احقاف: ۱۵)

''اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری اولاد کی اصلاح فرما دے۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔''

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا (الفرقان: ۷۴)

''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنا دے۔''

☆ اہل ایمان کی دعائیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ○ (آل عمران: ۵۳)

''اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور رسولوں کی پیروی کی، پس تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔''

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: ۱۶)

''اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں پس ہمارے گناہ بخش دے اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔''

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ (الفرقان: ۶۵)

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور کر دے''

☆ طلب اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

(آل عمران:۳۸)

"اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو یقیناً دعا سننے والا ہے"

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیاء:۸۹)

"اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔"

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۰۰)

"اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔"

☆ ماں باپ کے لیے دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۲۴)

"اے میرے رب! ان دونوں (ماں باپ) پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت ورحم کے ساتھ) پالا پوسا۔"

☆ طلب رحمت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

(الکہف:۱۰)

"اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملات میں اصلاح کی صورت پیدا فرما۔"

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون:۱۱۸)

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما؛ تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے"

☆ علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (طٰهٰ ۱۱۴)

"اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

☆ بیماری سے شفا حاصل کرنے کی دعا

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (الانبیاء:۸۳)

"(یا اللہ!) مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔"

☆ شیطانی وسوسہ سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المومنون: ۹۸،۹۷)

"اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

☆ عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

(الفرقان: ۶۵)

"اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرمانا۔ بیشک اس کا عذاب تو چمٹنے والا ہے۔"

☆ نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ......
وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(البقرة: ۱۲۸،۱۲۷)

"اے ہمارے رب! ہماری طرف سے اس کو قبول فرمالے۔ بیشک تو (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے.......... ہم پر توجہ فرما، بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔"

☆ طلب خیر کی دعا

رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ (القصص: ۲۴)

"اے میرے رب! تو جو کچھ بھی خیر مجھے عطا فرمائے میں اس کا حاجت مند ہوں۔"

☆ سابقین کے لیے بعد والوں کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (الحشر: ۱۰)

"اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور اہل ایمان کے بارے میں ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کینہ نہ آنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔"

☆ مصائب اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (الانبیاء: ۸۷)

"(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو پاک ہے اور میں واقعی ظالموں میں سے ہوں"

☆ ایمان پر استقامت کے لیے دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران: ۸)

''اے ہمارے رب! ہدایت عطا فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی حقیقی داتا ہے۔''

☆ گناہوں سے بخشش کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف: ۲۳)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

☆ ظالموں سے نجات پانے کی دعا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○ (النساء: ۷۵)

''اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی دوست پیدا فرما اور اپنی طرف سے ہمارے لیے کوئی مددگار مہیا کردے۔''

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (یونس: ۸۵،۸۶)

''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت کے ذریعے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے۔''

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (القصص: ۲۱)

''اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دلا۔''

☆ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور ثابت قدم رہنے کے لیے دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (البقرة: ۲۵۰)

''اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما، ہمارے قدموں کو جمادے اور کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ
أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران :۱۴۷)

”اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

☆ گناہوں کی معافی کی اور ناقابل برداشت مصائب وآلام سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاغْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ
أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (البقرہ :۲۸۶)

”اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول ہوگئی ہو یا خطا تو اس پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔

اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بار نہ ڈال جس کے سہارنے کی ہم میں طاقت ہی نہ ہو، ہمیں معاف فرما دے، ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ
لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(آل عمران :۱۹۱-۱۹۴)

”اے ہمارے رب! تو نے یہ (زمین وآسمان) بے مقصد نہیں بنائے تیری ذات

پاک ہے (اس بات سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔اے ہمارے رب! جسے تو نے آگ میں داخل کیا تو اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے تو (اس روز) کوئی مددگار نہیں۔اے ہمارے رب! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو ایمان کی ندا لگاتے سنا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہم سے ہماری برائیاں دور کردے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔اے ہمارے رب! اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کرنا۔تو یقیناً وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

☆ اولاد کے لیے پابند صلاۃ رہنے اور والدین کی بخشش کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(ابراہیم: ۴۰، ۴۱)

"اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو صلوٰۃ قائم کرنے والا بنا۔اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور اہل ایمان کو حساب کتاب کے دن بخش دینا۔"

☆ کسی بھی فتنے سے بچنے کے لیے دعا

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (الممتحنۃ: ۴، ۵)

"اے ہمارے رب! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں، تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے؛ بلاشبہ تو غالب ہے حکمت والا ہے۔"

☆ دشمن کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (المومن: ۴۴)

"میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ سب بندوں کو دیکھنے والا ہے۔"

☆ تقریر کرنے سے پہلے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ (طٰہٰ: ۲۵تا۲۸)

"اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان

کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے (کہ) وہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔"

☆ حق کے ساتھ فیصلہ کروانے کی دعا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (الانبیآء:۱۱۲)

"اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے، اسی سے اُن باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔"

☆ جھوٹے لوگوں کے مقابلے میں مدد کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (المؤمنون:۲۶، ۳۹)

"اے میرے رب! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے، تو میری مدد فرما۔"

☆ ظالم نہ بنائے جانے کی دعا

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (المؤمنون:۹۴)

"اے میرے رب! پس تو مجھے ظالم قوموں میں شامل نہ کرنا۔"

☆ ابراہیم علیہ السلام کی جامع دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ۸۳ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ۸۴ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ۸۵ ...... وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ۸۷ (الشعرآء:۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۷)

"اے میرے رب! مجھے علم و دانش عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما، اور بعد کے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر جاری فرما اور مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرمادے......اور اُس دن مجھے رُسوا نہ کرنا جب لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔"

نوٹ: اس دعا میں آیت ۸۶ شامل نہیں کی گئی جس میں ابراہیم علیہ السلام کا اپنے مشرک باپ کی دعائے مغفرت کا ذکر ہے کیونکہ مشرکین کے لیے مغفرت مانگنے کی سورۃ التوبہ آیت ۱۱۳ میں ممانعت آئی ہے اور اگلی ہی آیت میں اس دعائے ابراہیمی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ان کے وعدہ استغفار کے تحت تھی جس کا ذکر سورۃ مریم آیت ۴۷ میں ہے۔ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کو یقین ہوگیا کہ ان کا باپ اللہ کا دشمن ہے تو پھر اس سے قطعی لاتعلق ہوگئے۔

☆ مفسدین کے شر سے نجات کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ (الشعرآء:۱۶۹)

"اے میرے رب! جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس سے مجھے اور میرے اہل کو نجات دے۔"

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ (العنکبوت:۳۰)

"اے میرے رب! مفسدوں کی اس قوم پر میری مدد فرما۔"

☆ سلیمان علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ
عَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ (النمل:۱۹)

"اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرسکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔"

نوٹ: مندرجہ بالا قرآنی دعائیں اگر صلوۃ کے قعدے میں مانگنی ہوں تو ان سے

پہلے اللّٰھُمَّ لگا دیں جیسا کہ نبی ﷺ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً والی دعا کے شروع میں لگایا کرتے تھے۔

(بخاری: کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً......)

سونے سے قبل اور ہر صلوۃ کے بعد کے اذکار

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے حاضر ہوئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا:

کیا میں وہ چیزیں نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے ہر صلوۃ کے بعد اور سونے سے قبل ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو۔

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عند المنام)

مغفرت کی ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(مسلم:کتاب صلوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ و دعائہ باللیل)

''اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف فرما اور وہ گناہ بھی جو میں نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر میں کیے ہیں اور وہ بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں''

نکاح کی مبارکباد کی دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ (ابوداؤد:کتاب النکاح، باب مایقال للمتزوج)

''اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تجھ پر برکت فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر اتفاق پیدا فرمائے۔''

نکاح کے بعد بیوی سے پہلی ملاقات پر شوہر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

(ابوداؤد: کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح)

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے

اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کے شر سے۔''

دعائے جماع

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری:کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اتی اھلہ)

''اللہ کے نام سے: اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے بھی شیطان کو دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔''

دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(مسلم:کتاب الذکر والدعاء، باب اکثر دعائہ ﷺ)

''یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی خیر عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔''

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیة)

"یا اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔"

مجلس کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے والی دعا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ

لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب مایقول اذا قام من مجلسہ)

"یا اللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ (ہر خطا سے) پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدمی کی دعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب احادیث شتی من ابواب الدعوات)

"اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمادے۔"

اللہ کے غصے اور زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ

تَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ

سَخَطِکَ (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب اکثر اھل الجنة والنار)

"یا اللہ! میں تیری نعمت کے زوال، عافیت سے محرومی، تیرے اچانک عذاب اور تیرے ہر طرح کے غصے سے پناہ مانگتا ہوں۔"

فکر و غم، کمزوری و سستی، بزدلی و بخیلی، قرض اور لوگوں کے ظلم سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والکسل)

"یا اللہ! میں فکر اور غم، کمزوری اور سستی، بزدلی اور بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں کو کس نے پیدا کیا ہے
فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا ہے حتی کہ یہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ہے
پس جب ایسی سوچ آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (میں شیطان مردود
سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) کہے اور (آئندہ ایسی سوچ سے) باز رہے۔“

(بخاری:کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس و جنوده)

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اذکار

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو۲ کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے، اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اور اللہ پاک ہے، عظمت والا۔“

(بخاری:کتاب الدعوات باب فضل التسبیح / مسلم:
کتاب الذکر والدعاء باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

”اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے“

تو یہ مجھے پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

سَیِّدُ الاستغفار

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا استغفار کا سردار یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا
عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری :کتاب الدعوات، باب فضل الاستغفار)

”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور
تیرا ہی میں بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم

ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا، اس کی بُرائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری مجھ پر جو نعمتیں ہیں اور جو میرے گناہ ہیں، میں ان کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت فرمادے، بلاشبہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔"

نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی صبح کے وقت یہ استغفار اس پر یقین رکھتے ہوئے پڑھے گا پھر اگر اسی دن مرگیا تو وہ جنتی ہوگا اور جس نے یہ استغفار رات کو پڑھا اور وہ اس پر یقین رکھتا ہے اور اگر صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

تو اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ اس کے لیے اس دن شیطان سے بچنے کے لیے ڈھال ہوگی۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے

اور کوئی آدمی اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ آدمی جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے گا۔ (بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل التهليل / مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء)

صُبح و شام کی تسبیح

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے گا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔
(بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل التسبيح)

اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی صبح و شام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ کہے گا تو قیامت کے دن کوئی اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر وہ آدمی جس نے یہ کلمہ اتنا کہا ہو یا اس سے زیادہ۔
(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء)

صُبح و شام پڑھنے کی دُعا

ابان بن عثمان رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے اپنے باپ عثمان رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو آدمی ہر دن کی صبح یا رات کی شام کو یہ دُعا تین مرتبہ پڑھا کرے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص اِن کلمات کو صبح کے وقت کہے شام تک اس کو کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی اور اگر شام کو کہے تو صبح تک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ابوداؤد: کتاب الادب، باب ماذا یقول اذا اصبح)

"اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز آسمانوں اور زمین میں تکلیف نہیں دے سکتی اور وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔"

سونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(بخاری: کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنیٰ تحت الخد الایمن)

"اے اللہ! تیرے ہی نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔"

سوتے ہوئے آیت الکرسی پڑھ لی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پڑھنے والے کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری: کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل ......)

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

(البقرۃ:۲۵۵)

"اللہ (ہی معبود) ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند؛ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے؛ کون ہے جو اس کے یہاں بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے؟ جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے وہ سب جانتا ہے، اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے؛ اس کی کرسی زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی نگرانی اس کو تھکاتی نہیں؛ وہ اعلیٰ مرتبہ اور عظیم ہے۔"

بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنیٰ تحت الخد الایمن)

''اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں (نیند میں) مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس کی طرف دوبارہ جانا ہے۔''

اچھا اور بُرا خواب دیکھنے پر

اچھا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

بُرا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔''

(مستفاض من حدیث الترمذی فی ابواب الدعوات، باب مایقول اذا رای رؤیا یکرھھا)

بیت الخلاء جانے سے پہلے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

(بخاری: کتاب الوضو، باب مایقول عندالخلاء)

''اے اللہ! میں ناپاک خبث وخبائث سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

فارغ ہو کر باہر آنے کے بعد

غُفْرَانَکَ ''ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔''

(ابو داؤد: کتاب الطہارۃ، باب مایقول الرجل اذا خرج من الخلاء)

وضو سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

(نسائی: کتاب الطہارۃ، باب تسمیۃ عند الوضوء)

وضو کے بعد

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(مُسلم: کتاب الطہارت، باب الذکر المستحب عقب الوضوء)

''میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔''

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ابو داوٗد: کتاب الادب، باب مایقول اذاخرج من بیته)

''اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا؛ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔''

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَيۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَيۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰهِ وَلَجۡنَا وَ بِسۡمِ اللّٰهِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا

(ابو داوٗد: کتاب الادب، باب مایقول اذادخل من بیته)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں داخل ہونے کی بہتر جگہ اور نکلنے کی بہتر جگہ کا؛ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام پر ہم باہر نکلے اور اللہ ہی پر، جو ہمارا رب ہے، ہم نے توکل کیا۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

(مسلم: صلٰوة المسافرین، باب مایقول اذا دخل المسجد)

''اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

مسجد سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ (ایضاً)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

اذان سننے کے بعد

اذان سنتے ہوئے اس کے الفاظ دہرائیں (حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ اور حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا چاہیے)، اس کے بعد درود پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں تو شفاعتِ نبوی واجب ہو جاتی ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعۡوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الۡقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الۡوَسِيۡلَةَ وَالۡفَضِيۡلَةَ وَابۡعَثۡهُ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدَنِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّهٗ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء / مسلم:
کتاب الصلوٰۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن)

''اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم ہونے والی صلوٰۃ کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔''

اور جو یہ کہتا ہے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ
رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (مسلم: ایضاً)

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں؛ میں اللہ کی ربوبیت، محمد ﷺ کی رسالت اور اسلام کو دین بنانے پر راضی ہوں۔''

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ

الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(بخاری: کتاب الاذان، باب مایقول بعد التکبیر)

''اے اللہ! تو میرے گناہوں کے درمیان اتنی دُوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے۔''

رکُوع کی تسبیح و دُعائیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔''

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعه و سجوده)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء فی الرکوع)

''اے اللہ! ہمارے رب تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

(مسلم: کتاب الصلوٰۃ، مایقال فی الرکوع والسجود)

''بہت پاک اور برگزیدہ ہے فرشتوں اور جبریل کا ربّ۔''

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعۡتُ وَبِکَ اٰمَنۡتُ وَ لَکَ
اَسۡلَمۡتُ خَشَعَ لَکَ سَمۡعِیۡ وَ بَصَرِیۡ وَ
مُخِّیۡ وَ عَظۡمِیۡ وَ عَصَبِیۡ

(مسلم:کتاب صلٰوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائہ باللیل)

''اے اللہ! میں تیرے لیے جھکتا ہوں اور تجھ پر یقین رکھتا ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں؛ جھک گئے تیرے لیے میرے کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے۔''

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

''سن لی اللہ نے اُس کی جس نے اُس کی تعریف کی۔''

رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ مِلۡاَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلۡاَ الۡاَرۡضِ
وَ مِلۡاَ مَا بَیۡنَھُمَا وَمِلۡاَ مَا شِئۡتَ مِنۡ شَیۡءٍ بَعۡدُ

(مسلم:کتاب صلٰوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائہ باللیل)

''اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے آسمانوں بھر، زمین بھر، اور ان کے درمیان بھر اور اس کے بعد ہر اس شے بھر جس کو تو چاہے۔''

سجدہ کی تسبیح و دُعائیں

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

''پاک ہے میرا رب، برتر و بالا۔''

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعہ و سجودہ)

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَ
جِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

(مسلم :کتاب الصلوۃ، باب مایقال فی الرکوع و السجود)

''اے اللہ! بخش دے میرے سب گناہوں کو، تھوڑے ہوں یا بہت، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا علانیہ۔''

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدۡتُّ وَ بِکَ اٰمَنۡتُ وَ لَکَ اَسۡلَمۡتُ
سَجَدَ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ خَلَقَہٗ وَ صَوَّرَہٗ وَ شَقَّ
سَمۡعَہٗ وَ بَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ

(مسلم: کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائہ باللیل)

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ماننے والا بنا۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھیں رکھیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ، سب بنانے والوں سے اچھا۔"

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب الدعاء بین السجدتین)

"اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق دے۔"

جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو بھی یہی الفاظ سکھاتے تھے۔

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء)

تشہد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام)

"اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ اے اللہ! میں قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

(مسلم: کتاب المساجد، باب مایستعاذ منہ فی الصلاۃ)

"اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء، قبل السلام)

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا، تو مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بیشک تو ہی بخشنے والا، رحم کرنیوالا ہے''

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ بہت بڑا ہے۔''

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

''میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں''

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(مسلم: کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ و بیان صفتہ)

''اے اللہ! تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے''

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلوٰۃ [بخاری اگرچہ ''صلوٰۃ کے بعد دعا'' کا یہ باب لائے ہیں مگر اس میں دعا کی کوئی روایت نہیں بیان کی، بلکہ صرف اذکار ہی بیان کیے ہیں]/ مسلم: کتاب المساجد، باب الذکر بعد الصلاۃ و بیان صفتہ)

''کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جس کو تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی نہیں دے سکتا اور کسی بڑے کی بڑائی تیرے سامنے کام نہیں آتی''

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ وَ اِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَاوَتَعَالَیْتَ (ابو داؤد:کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے اُن میں جنہیں تو نے ہدایت دی اور عافیت دے اُن میں جنہیں تو نے عافیت دی اور میرا ضامن ہو جا اُن میں جنہیں تو نے ضمانت دی اور برکت دے مجھے اُس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور بچا اس شر سے جو تو نے تقدیر میں لکھا ہے اس لیے کہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تجھ پر کوئی حکم نہیں کرسکتا اور وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کا تو دوست ہو جائے اور وہ عزت نہیں پاسکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت اور بلندی والا ہے۔''

نبی ﷺ وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِرَضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ (ابو داؤد:کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیرے غصے سے، اور تیرے بچاؤ کی تیرے عذاب سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔ میں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔''

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ (ایضاً)

''اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے اور پاک ہے۔''

تہجّد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَ لَكَ
الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ
الْحَقُّ وَلِقَآئُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ
حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّ النَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ حَقٌّ
وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ
اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ
وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ
مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ

(بخاری: کتاب التہجد، باب اوّل)

"اے اللہ! تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین اوران کے درمیان جو کچھ ہے، اسے قائم رکھنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی زمین و آسمانوں اوراُن کے درمیان جو کچھ ہے، اس کا منور کرنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی زمین و آسمانوں اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے، اس کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو حق ہے، تجھ سے ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوگیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیرے اوپر بھروسہ کرلیا اور تیری طرف متوجہ ہوگیا اور تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تجھ ہی کو فیصلہ کرنے والا مانا، میرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرمادے اور میرے چھپے اور کھلے گناہ معاف فرمادے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔"

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب مایقول عند رؤیة الهلال)

"اے اللہ! اس ہلال کو ہمارے لیے امن وایمان والا، اسلام اور سلامتی والا بنادے۔ اے ہلال! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔"

افطار کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(ابوداؤد: کتاب الصیام، باب القول عندالافطار)

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا۔"

افطار کرنے کے بعد کی دُعا

ذَھَبَ الظَّمَآءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (ایضاً)

"پیاس دُور ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔"

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ماجآء فی فضل سؤال العافیة والمعافاة)

"اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، سوتو مجھے معاف کردے۔"

کھانے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔

(بخاری: کتاب الاطعمة، باب التسمية على الطعام والاكل باليمين)

نبی ﷺ کی یہ ایک متواتر سنت ہے کہ ہر کام بِسْمِ اللّٰہِ سے شروع فرماتے تھے۔

(بخاری: کتاب الوضوء، باب التسمية على كل حال)

کھانے کے شروع میں اگر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

(ترمذی: ابواب الاطعمة، باب ماجآء فی التسمية على الطعام)

"اس (کھانے) کے اوّل اور آخر، اللہ کے نام سے (کھاتا ہوں)۔"

کھانے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانَا

وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ

(بخاری: کتاب الاطعمة، باب ماذا يقول اذا فرغ من طعامه)

"اس اللہ کے لیے سب تعریف ہے جس نے ہماری کفایت کی اور ہم کو سیراب کیا، اس حال میں کہ ہم اس کھانے کا حق پوری طرح ادا نہ کرسکے اور نہ ہم اس کی نعمت کے منکر ہیں۔"

میزبان کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ
وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

(مسلم: کتاب الاشربة، باب استحباب وضع النویٰ خارج التمر)

"یا اللہ! جو کچھ تو نے انہیں دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما"

سواری کی دُعا

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا
وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذارکب دابة

"اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، پاک ہے وہ اللہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع بنایا اور ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں"

سفر پر جانے اور واپس آنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَالُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ
وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ

عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذارکب دابة

"اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور پسندیدہ اعمال کا۔ اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان کردے اور ہم سے اس کا بعد (دُوری) لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی ہمارے سفر کا ساتھی ہے اور تو ہی ہمارے اہل وعیال میں خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بُرا منظر دیکھنے سے اور اہل ومال میں بُرے انجام سے۔"

سفر سے واپس آتے ہوئے اس دعا کے ساتھ یہ الفاظ ملائیں:

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ایضاً)

"ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔"

جب کسی جگہ قیام کریں نیز ہر شر سے بچنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسلم: کتاب الذکر و الدعاء، باب الدعوات والتعوذ)

"میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی۔"

مشکل اور دُشواری کے وقت کی دعا

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

"اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔"

(بخاری: کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ آل عمران، باب اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ الآیۃ)

اصلاح احوال کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ

وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ

لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ

زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً

لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیۃ)

"اے اللہ! میرے دین کی اصلاح کر دے جو آخرت میں میرے بچاؤ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح کر دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو سنوار دے جس میں مجھے پلٹنا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر بہتری میں زیادتی اور موت کو میرے لیے ہر بُرائی سے آرام کا سبب بنا دے۔"

اِستخارہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ

وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ

کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ يَسِّرْهُ لِیْ
ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِيْهِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ
اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ
الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

(بخاری:کتاب التهجد، باب ماجآء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ)

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور اسے میرے لیے آسان کردے اور پھر اس میں میرے لیے برکت ڈال دے۔ اور تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے باعث شر ہے تو اس

کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے۔ اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لیے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرمادے اور پھر مجھے اس سے راضی کردے''

مُصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ
فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا

(مسلم:کتاب الجنائز:باب مایقال عندالمصیبة)

''ہم اللہ کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔''

تزکیہ نفس کے لیے جامع دُعا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ
وَالْغِنٰی (مسلم:کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیة)

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور تیرے سوا دوسروں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں''

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِکْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بکثرة المال مع البرکة)

''یا اللہ! اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما''

قرض کی ادائیگی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

(ترمذی: باب الدعوات، باب احادیث شتیٰ من ابواب الدعوات، عن علی رضی اللہ عنہ)

''اے اللہ! تو مجھے اپنے رزق حلال سے دے کر حرام سے بچا اور مجھے اپنے فضل سے نواز کر دوسروں سے بے نیاز کر دے۔''

فتنوں سے پناہ کی دُعا

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من الفتن)

''ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوئے، ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ

مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ

الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنة الدنیا......)

''یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ بہت زیادہ عمر پاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے۔''

غم و فکر اور تکلیف کے وقت کرنے کا ذکر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الکرب)

"نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو زبردست اور حلیم ہے۔ نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا اور عرش کریم کا مالک ہے۔"

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سخت مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور دُشمنوں کی خوشی سے۔"

مصیبت زدہ کو تسلی دیتے وقت

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ

بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَالْتَحْتَسِبْ

(مسلم: کتاب الجنائز: باب البکاء علی المیت، عن اسامة بن زید ؓ)

"جو کچھ اللہ نے لیا ہے وہ اُسی کا تھا اور جو دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کے نزدیک ایک مقررہ مدت تک کے لیے ہے۔ تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔"

بیماری یا تکلیف کے وقت

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

لَاشِفَآءَ اِلَّاشِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری: کتاب المرضی، باب دعاء العائد للمریض)

"اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دُور کر دے اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی شفا شفا ہے، ایسی شفا دے جو مرض کو نہ چھوڑے۔"

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

(بخاری: کتاب المرضی، باب عیادة الاعراب)

"کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے۔"

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

(ابوداؤد: کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادة)

"عرش عظیم کے مالک عظمت والے اللہ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا اور عافیت عطا فرمائے۔"

بیماری میں مُعوذات کے ذریعے دم کرنا

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

نوٹ: سوتے وقت معوذات پڑھ کر دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیں۔ نبی ﷺ کا یہی عمل تھا۔ (بخاری: کتاب المرضیٰ، باب الرقیٰ فالقرآن والمعوذات)

شہادت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِيْلِكَ

(بخاری: کتاب فضائل المدینۃ کی آخری روایت)

"اے اللہ! تو اپنے راستے میں مجھے شہادت کی موت دے۔"

صلوٰۃ المیّت میں دُعا

بالغ نابالغ، مرد عورت، سب کے لیے ایک ہی دعا ہے جیسا کہ اس کے الفاظ سے ظاہر ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

(ابوداؤد: کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت)

"اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ، غائب اور حاضر، چھوٹے اور بڑے، مرد وعورت (سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو وفات دے تو ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (کی وفات پر صبر) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے (مرنے کے) بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔"

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو ایک میت پر یہ دعا پڑھتے سنا تو تمنا کی کہ کاش یہ جنازہ اُن کا اپنا ہوتا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ

(مسلم: کتاب الجنائز)

"اے اللہ! اس کی مغفرت فرما دے، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت دے، اس کو درگزر فرما دے، اس کی کریمانہ مہمانی فرما، اس کا ٹھکانہ (قبر) کشادہ فرما دے اور اس کو خطاؤں (اور گناہوں) سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ ایسا دھو دے اور پاک و صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک وصاف کر دیتا ہے، اور اس کو اس کے (دنیا کے) گھر سے بہتر گھر، اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلہ میں دے دے اور اس کو جنت میں داخل فرما دے اور قبر کے عذاب سے اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے پناہ دے دے"

دفن کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(ابو داؤد: کتاب الجنائز، باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبرہ)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اور رسول ﷺ کے طریقے پر۔"

زیارت قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

(مسلم :کتاب الجنائز)

''مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر سلامتی ہو۔ اللہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں پر رحم فرمائے۔ ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔''
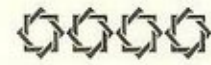
خطبۂ نکاح

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۞ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۞ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۞

خطبۂ جمعہ (اوّل)

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَمَّا بَعْدُ ! كَمَا رُوِيَ فِيْ صَحِيْحِ الْمُسْلِمِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ سُوْرَةَ قَافْ كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ - لِهٰذَا اِنِّيْ اَتْلُ مِنْهَا شَيْئًا فِيْ اِتِّبَاعِهٖ - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - قٓ ط وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۞ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۞ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۞ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ۞ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ

حَفِيظٌ ۞ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِىْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۞ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا
اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۞ وَ الْاَرْضَ
مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۞ تَبْصِرَةً وَّ
ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۞ وَّ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ
حَبَّ الْحَصِيْدِ ۞ وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۞ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَ اَحْيَيْنَا
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ
ثَمُوْدُ ۞ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۞ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۞ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِىْ لَبْسٍ مِّنْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۞ وَّ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَ نَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۞

خطبۂ جمعہ (ثانی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ
لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ : يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ
الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِىَ الْاَمْرُ - وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ
جَلَّ : يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ - وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ لَا يَسْتَوِىْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الْفَآئِزُوْنَ
قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ : اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰهُ النَّارُ وَ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ - قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ وَ اِنْ قُتِلْتَ اَوْ حُرِّقْتَ - وَ قَالَ اَيْضًا مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ
بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَ مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ - وَ قَالَ اَيْضًا
اَفْشُوا السَّلَامَ وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَ صِلُوا الْاَرْحَامَ وَ صَلُّوْا وَالنَّاسُ نِيَامٌ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِالسَّلَامِ - اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا - اَللّٰهُمَّ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ - رَبَّنَا لَا تُزِغْ
قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ -

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ وَ عَطَائِكَ وَ سَهِّلْ لَنَا
اَبْوَابَ رِزْقِكَ وَ وَسِّعْ لَنَا فِیْ دَارِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ وَاحْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ الْعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَ الشُّرُوْرِ
كُلِّ فِتَنٍ - وَ الشُّرُوْرِ سَائِرِ الْمُفْسِدِيْنَ وَ الْحَاسِدِيْنَ - وَالْفَاسِقِيْنَ وَ
الْفَاجِرِيْنَ - وَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالظَّالِمِيْنَ - وَالْمُبْتَدِعِيْنَ وَ الْكَافِرِيْنَ -
وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُرْتَدِيْنَ - وَ الْكَاذِبِيْنَ وَ الْخَاطِئِيْنَ - وَ الْمُضِلِّيْنَ وَ
الْمُضِلِّيْنَ - وَ الْمُتَعَصِّبِيْنَ وَ الْمُعَانِدِيْنَ - وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ - وَ جِيْرَانِنَا
وَ عَشِيْرَتِنَا - وَاهْدِ كُلَّهُمْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ
نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ - اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِیْ
قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ جَعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ - اَللّٰهُمَّ
اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ - بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ - يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ - وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ - اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ - اٰمِيْنَ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۞

جب احادیث صحیحہ لوگوں کے سامنے آتی ہیں تو بہت سے لوگ تو مان لیتے ہیں لیکن کچھ لوگ حیلہ تراشتے ہیں کہ ہر عمل کا ایک طریقہ کار ہے اور دعا کا طریقہ ہاتھ اٹھانا ہی ہے۔ آیئے چند احادیث کا مطالعہ کریں کہ رسول ﷺ کس وقت اور کس طرح دعا کیا کرتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا" خبردار مجھے منع فرمایا گیا کہ رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھوں، پس اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور سجدے میں دعا مانگنے کی کوشش کرو، کیونکہ یہ عمل لائق ہے تمہارے لیے کہ قبول کیا جائے (مسلم، کتاب الصلوٰۃ) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس سجدے میں بہت کثرت سے دعا کیا کرو (مسلم کتاب الصلوٰۃ) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سجدے کی حالت میں یہ دعا فرماتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

(مسلم :کتاب الصلوۃ، باب مایقال فی الرکوع و السجود)

"اے اللہ! بخش دے میرے سب گناہوں کو، تھوڑے ہوں یا بہت، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا علانیہ"

تشہد میں بھی دعا کرنے کا ذکر احادیث میں موجود ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ دعا کا مقام التحیات کے بعد ہے۔ (بخاری، کتاب الصلوٰۃ)

دن رات میں کئی ایک دعائیں ایسی ہیں جو بغیر ہاتھ اٹھائے مانگی جاتی ہیں جہاں پر ہاتھ اٹھانے کا کوئی تصور سرے سے موجود ہی نہیں ہوتا کسی عالم دین کے نزدیک فرض صلوٰۃ کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا فرض، واجب یا سنت نہیں۔ مذکورہ صورت میں یہ عمل بدعت ٹھہرے گا جس کی سزا جہنم کی آگ ہے۔ (وما علینا الا البلاغ)

جنتیوں کا بنیادی عقیدہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں جو خالق و مالک کہلائے جانے کا مُستحق ہو۔ عالم الغیب، حاضر و ناظر مختار کل سمجھا جائے۔ نفع و نقصان جس کی مٹھی میں ہو، حاجت روائی، مشکل کشائی، فریادرسی جس کی صفت ہو۔ اُٹھتے بیٹھتے جس کو پکارا جائے جس سے غائبانہ خوف کھایا جائے۔ اُمیدیں وابستہ کی جائیں۔ جس پر توکل کیا جائے واسطہ اور وسیلہ کے بغیر جس سے دُعائیں مانگی جائیں۔ جس کے حضور رکوع وسجدہ ہو۔ جس کے نام کی نذرونیاز کی جائے۔ قانون سازی جس کا حق ہو۔ سب جس کے بندے اور محتاج ہوں۔ کسی کو اس پر زور یا زبردستی کا یارانہ ہو۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے اقرار کے معنی یہ ہیں کہ نبی ﷺ بشر اور اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اُن کے قول وعمل کے سامنے کسی کا قول وعمل ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔ اور نبی ﷺ کے قول وعمل کی وہی تعبیر معتبر ٹھیرے گی جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے قیامت تک سنت نبوی ﷺ زندگی کے ہر شعبہ میں سندِ آخر ہے اور ہر قسم کی بدعت قابل رَد۔ اِس عقیدہ کا مالک گناہ گار سے گناہ گار بندہ انجام کار جنت کی بادشاہی میں پہنچ کے رہے گا۔ (ان شاء اللہ) اور اس کے خلاف عقیدہ رکھنے والا جنت کی خوشبو تک نہ پا سکے گا چاہے وہ دن میں ہزار نمازیں پڑھنے والا، ہر روز تہجد ادا کرنے والا صائم الدھر ہو۔